WWW.USMANWEB.COM

Pakistan Studies (Urdu) IX

اہم تفصیلی سوالات اور جوابات

پاکستان - ایک فلاحی مملکت

نوٹ ۔ اہم تفصیلی سوالات اور جوابات۔

سوال نمبرا: فلاحی ریاست یا فلاحی مملکت سے کیا مراد ہے؟ فلاحی ریاست یا فلاحی مملکت کے فرائض بیان کیجئے۔

جواب: فلاحی ریاست یا فلاحی مملکت:

ایک ایسی ریاست یا مملکت جہاں غربت و افلاس اور نا انصافی کا خاتمہ کیا جائے اور شہریوں کے لئے بنیادی شہری سہولتیں مہیا کی جائیں لوگوں کے لئے خوراک ، لباس اور رہائش کا معقول انتظام ہو اور ایسا معاشرتی ماحول برقرار رکھا جائے جس میں تمام شہریوں کو اپنی فطری صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے یکساں مواقع حاصل ہوں فلاحی ریاست یا فلاحی مملکت کہلاتی ہے۔فلاحی مملکت یا فلاحی ریاست کا بنیادی مقصد شہریوں کی فلاح و بہبود ہوتا ہے۔

تاریخی پس منظر:

کسی ملک کی وہ سیاسی تنظیم جس میں علاقہ آبادی، حکومت اور اقتدار اعلی چار عناصر پائے جاتے ہوں ریاست کہلاتی ہے بقول ارسطو ریاست اعلیٰ اخلاقی نظام کے حصول کے لئے سرگرم عمل رہتی ہے۔ ہیگل کے مطابق ریاست ایک ایسا ادارہ ہے جو تمام افراد کا تحفظ کر سکے۔ آدم اسمتھ کے مطابق ریاست بیرونی حملوں سے بچاؤ ، نظام عدل کے قیام اور مفاد عامہ کے اداروں کے قیام میں مدد دیتی ہے۔ یورپ میں جدید مملکت کا تصور دولت کی غیر منصفانہ تقسیم کے رد عمل کے طور پر ابھرا تھا اور بے شمار یورپی ممالک نے اپنے شہریوں کی فلاح وبہبود کے لئے اصلاحات متعارف کرائیں۔ زمانہ قدیم میں ریاست کی ذمہ داریاں صرف سرحدوں کی حفاظت ، امن و امان کو برقرار رکھنے اور ملک کے عمومی نظم و نسق تک محدود تھیں۔ لیکن فلاحی ریاست کی ذمہ داریوں میں ایک جانب لوگوں کے جان ومال کی حفاظت شامل ہے تو دوسری طرف ان کے بنیادی حقوق کا تحفظ بھی شامل ہے۔ اقتصادی طور پر یا دیگر وجوہات کی بنیاد پر پس ماندہ اور معذور افراد کی ریاست مدد کرتی ہے۔ تاکہ وہ بھی دوسروں کے ہم پلہ زندگی گزار سکیں۔ امریکہ ، برطانیہ، کینڈا اور آسٹریلیا جیسے جدید ترقی یافتہ ممالک میں سماجی تحفظ اور بہبود کے نظام کا نفاذ فلاحی مملکت کے قیام کی جانب اقدامات میں سے ایک ہے۔ فلاحی مملکت میں شہریوں کی بنیادی ضروریات پوری کی جاتی ہیں اور ان کی فلاح و بہبود ریاست کی اولین ذمہ داری ہوتی ہے اس لئے فلاحی مملکت کے شہری محب وطن بیباک اور صاف گو ہوتے ہیں۔

WWW.USMANWEB.COM

فلاحی ریاست یا فلاحی مملکت کے فرائض :

فلاحی مملکت کے کچھ فرائض ہوتے ہیں جن پر عمل کر کے کوئی بھی مملکت خود کو صحیح طور پر فلاحی مملکت یا فلاحی ریاست قرار دے سکتی ہے اور یہی وہ تجاویز ہیں جن پر عمل کر کے پاکستان ایک فلاحی مملکت بن سکتا ہے ۔ فلاحی مملکت یا فلاحی ریاست کے اہم فرائض مندرجہ ذیل ہیں۔

- ☆ فلاحی مملکت تمام لوگوں کو ترقی اور ضرورت کی تکمیل کے لئے یکساں مواقع فراہم کرتی ہے مثلاً تعلیم کا حصول ہر شہری کا حق ہوتا ہے اسلئے تعلیم کے حصول کے مواقع فراہم کرنا فلاحی مملکت کا فرض ہے اس طرح جان و مال کا تحفظ ،روزگار کی فراہمی بھی فلاحی مملکت کے فرائض میں شامل ہے۔
- ☆ فلاحی مملکت کا اولین فرض امن و امان کا قیام ہے تاکہ افراد کی جان و مال محفوظ ہو سکے اس بنیادی فرض میں ملک کو بیرونی حملے سے محفوظ رکھنا یعنی دفاع کے لئے فوج تیار کرنا اور بین الاقوامی طور پر ممالک سے دفاعی تعلقات قائم کرنا بھی شامل ہے۔ اندرونی طور پر امن قائم کرنے کے لئے پولیس اور نظام عدل کا قیام بھی ریاست کے فرائض میں شامل ہے۔
- ☆ ایک ایسے نظام عدل کا قیام فلاحی ریاست کے اہم فرائض میں شامل ہوتا ہے جس میں تمام افراد اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کر سکیں ۔ ریاست کا فرض ہوتا ہے کہ وہ سب شہریوں کو ترقی کے یکساں مواقع فراہم کرے ۔ قانون کی بالا دستی کو برقرار رکھنے کے لئے آزاد اور غیر جانبدار عدلیہ کا قیام انتہائی ضروری ہوتا ہے تاکہ ہر شہری کو اس کا جائز حق مل سکے۔
- ☆ جدید دور میں کوئی ملک دوسرے ملک سے تعاون کے بغیر نہیں رہ سکتا۔ ہر ملک کی اپنی آزاد خارجہ پالیسی ہوتی ہے جو اس کے قومی مقاصد کی تکمیل کرتی ہے ۔ یہ عالمی امن کے لئے کوششیں کرنا جدید ریاست کا فرض بن چکا ہے اس لئے ہر ریاست بین الاقوامی قوانین کا احترام کرتی ہے اور اقوام متحدہ کی امن کی کوششوں میں اس کا ساتھ دیتی ہے۔
- ☆ ایک فلاحی ریاست معاشی سرگرمیوں کو اس طرح کنٹرول کرتی ہے جس سے تمام طبقات کے مفادات اور حقوق کی حفاظت ہو سکے ان مقاصد کے لئے ریاست منصوبہ بندی کرتی ہے وہ ایسے اقدامات کرتی ہے جس سے شہریوں کا معیار زندگی بلند ہو معاشرہ اجتماعی طور پر خوشحال ہو سکے۔
- ☆ فلاحی ریاست اپنے شہریوں کو بھرپور تعلیمی سہولیات مہیا کرتی ہے تاکہ ہر فرد اپنی صلاحیت کے مطابق جدید علوم اور فنون حاصل کر سکے اور اسے عالمی تحقیق کے مواقع حاصل ہوں اس طرح شہریوں کی صحت کا خیال رکھنا ، بیماریوں کی روک تھام کرنا، ہسپتالوں اور طبی اور تعلیمی اداروں کا قیام بھی فلاحی مملکت کا ایک اہم فرض ہوتا ہے۔

WWW.USMANWEB.COM

☆ ایک فلاحی ریاست کا کام بین الاقوامی طور پر دنیا میں امن کو فروغ دینا بھی ہوتا ہے تاکہ دنیا میں چین اور سلامتی قائم ہو سکے اور نسل انسانی جنگ کی تباہ کاریوں سے محفوظ رہ سکے۔

☆ ایک فلاحی مملکت کے لئے یہ سب ضروری ہوتا ہے کہ وہ وقت کے بدلتے ہوئے تقاضوں اور جدید سہولیات اور سائنس کی ایجادات سے بھرپور فائدہ اٹھائے اور شہریوں کو ذرائع آمد و رفت اور ذرائع نقل و حمل کی جدید سہولیات مہیا کرے۔

سوال نمبر ۲: فلاحی ریاست کی تعریف کیجئے اور ایک اسلامی فلاحی ریاست کا تصور بیان کیجئے۔

جواب: فلاحی ریاست:

ایک ایسی ریاست یا مملکت جہاں غربت و افلاس اور نا انصافی کا خاتمہ کیا جائے اور شہریوں کے لئے بنیادی شہری سہولیات فراہم کی جائیں، لوگوں کے لئے خوراک، لباس اور رہائش کا معقول انتظام موجود ہو اور ایسا معاشری ماحول برقرار رکھا جائے جس سے تمام شہریوں کو اپنی فطری صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے یکساں مواقع حاصل ہوں فلاحی ریاست کہلاتی ہے۔

اسلامی فلاحی ریاست:

ایک ایسی ریاست جس میں عوام کے فلاح و بہبود سے متعلق تمام کاموں اور تمام پالیسیون کی بنیاد قرآن و سنت کی بیان کردہ تعلیمات کے مطابق رکھی گئی ہو اسلام فلاحی ریاست کہلاتی ہے۔

فلاحی مملکت کے بارے میں اسلامی نظریہ:

اسلام نے عوام کی فلاح و بہبود کے لئے ایک جامع پروگرام مہیا کیا ہے اسلام کے مطابق ریاست کے اہم ترین فرائض میں شامل اسلامی معاشرے کا قیام ہے اس معاشرے میں ہر فرد کو بغیر کسی اہمیت کے ترقی کے یکساں مواقع حاصل ہوتے ہیں اور اس طرح اسلام کے مطابق ہر شخص کو اقتصادی، معاشرتی اور قانونی تحفظ مہیا کیا جاتا ہے اور اس طرح ہر شہری کو روزگار کی فراہمی، بے روزگاری کے ایام میں مالی امداد، معذوری اور بڑھاپے کی صورت میں مالی امداد، صحت مند معاشرتی ماحول قائم رکھنا، عدل و انصاف کو فروغ دینا اور لوگوں کے حقوق کی حفاظت کرنا اسلامی فلاحی ریاست کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ نے مدینہ منورہ میں ایک اسلامی ریاست کی بنیاد رکھ کر فلاحی مملکت کا عملی نمونہ پیش کیا۔اس کے بعد خلافت راشدہ (661ء - 632ء)تک اسلامی ریاست کے تمام بنیادی اصولوں پر عمل کیا گیا۔ ایک اسلامی فلاحی ریاست کا تصور اس طرح واضح کیا جا سکتا ہے۔

WWW.USMANWEB.COM

(۱) اقتدار اعلیٰ :

اسلامی فلاحی ریاست میں اقتدار اعلیٰ کا حق صرف اللہ تعالیٰ کو حاصل ہے اسلامی ریاست اپنے شہریوں کی جان و مال، عزت و آبرو کی حفاظت کرتی ہے اور بلا کسی امتیاز سب کے لئے قانون کی فراہمی اورانصاف کو یقینی بناتی ہے اسلامی فلاحی ریاست میں تمام انسانوں کو برابری حاصل ہوتی ہے۔صرف بزرگی کی بنیاد تقویٰ پر رکھی جاتی ہے۔

(۲) اسلامی احکامات :

اسلامی فلاحی ریاست میں یہ ضروری ہوتاہے کہ تمام افراد اسلامی احکامات کے مطابق زندگی گزارتے ہوں اس کے علاوہ اسلامی ریاست کا حاکم اسلام کے بنیادی شعائر اور احکامات کا پابند ہو اور وہ اللہ سے ڈرنے والامسلمان ہو اسلامی ریاست میں حاکم اقتدار کو صرف اللہ کی امانت سمجھ کر استعمال کرتے ہوں

(۳) عوام کی خدمت :

اسلامی فلاحی ریاست کا حاکم عوام کی خدمت کرتا ہے اس طرح اسلامی فلاحی مملکت کی حکومت میں شامل تمام حکمران ہمیشہ عوامی فلاح و بہبود پر نظر رکھتے ہیں۔اسلامی فلاحی ریاست کا حاکم بھی ایک عام آدمی کی طرح زندگی گزارتا ہے۔

(۴) عوام کو جوابدہی :

ایک اسلامی فلاحی ریاست ہمیشہ عوام کے سامنے جوابدہ ہوتی ہے۔ حاکم احتساب اور تنقید سے بالا تر نہیں ہوتا ایسی صورت میں استحصال سے پاک ایک خوشحال معاشرہ نشو ونما پاتا ہے اور ایسی ریاست تمام شہریوں کو ترقی کرنے اور آگے بڑھانے کے تمام مواقع فراہم کرتی ہے یہ ریاست غیر مسلموں سمیت تمام افراد کو بنیادی سہولتیں مہیا کرتی ہے۔

(۵) مساوات :

اسلامی فلاحی ریاست میں ہر سطح پر مساوات اور عدل و انصاف کا قیام ممکن بنایا جاتا ہے اس ریاست کے حکمران عام آدمی کی طرح زندگی بسر کرتے ہیں اور ہر شخص انصاف کے حصول کے لئے ان سے رجوع کر سکتا ہے اسلامی فلاحی ریاست میں حکمرانوں کا کڑا محاسبہ کیا جاسکتا ہے۔

سوال نمبر۳: پاکستان کے اہم قومی مقاصد بیان کیجئے اور ان کا تفصیلی جائزہ پیش کیجئے۔

جواب : قومی مقاصد :

کسی ریاست میں پوری قوم ایک مخصوص نظریہ سے وابستہ ہوتی ہے اور اس نظریہ کے استحکام اور فروغ کے لئے اس قوم اور ریاست کو دنیا میں اپنا وجود قائم رکھنے کے لئے کچھ مقاصد کا تعین کرنا پڑتا ہے جنہیں مجموعی طور پر قومی مقاصد کہا جاتا ہے۔

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

پاکستان کے قومی مقاصد :

پاکستان ایک اسلامی ریاست ہے اس لئے پاکستان کے بنیادی قومی مقاصد اور اسلامی نظریہ حیات کے مطابق طے کئے گئے ہیں۔ پاکستان میں سب سے پہلا بنیادی مقصد اسلامی معاشرے کا قیام اور اسلامی نظریہ حیات کی پورے معاشرے میں ترویج ہے۔پاکستان کے اہم قومی مقاصد کو اس طرح بیان کیا جا سکتا ہے۔

(۱) اسلامی معاشرے کا قیام :

اسلامی تعلیمات اور جمہوریت کے اصولوں کے مطابق ایک اسلامی معاشرہ کا قیام پاکستان کا سب سے اہم قومی مقصد ہے۔ قائد اعظم کا ارشاد ہے کہ پاکستان کی تخلیق کا مقصد صرف زمین کے ایک ٹکرے کا حصول نہیں تھا بلکہ اس کا بنیادی مقصد ایک ایسی تجربہ گاہ کا قیام تھا جہاں اسلامی اصول بروئے کارلائے جا سکیں اس لئے یہ ہر پاکستان کا فرض ہے کہ وہ ایسی تمام کوششوں اور کاوشوں میں شریک ہو جن کا مقصد ایسا ماحول پیدا کرنا ہو جس میں لوگ انفرادی طور پر اور اجتماعی طور پر اپنی زندگیاں اسلام کے اصولوں کے مطابق بسر کر سکیں۔

(۲) استحصال کے خلاف جدو جہد :

مساوات ، سماجی انصاف ، باہمی عزت و احترام اور تعاون کے اصولوں پر مبنی ایک اسلامی معاشرے کا قیام بھی پاکستان کا مقصد ہے اور یہ اسی وقت ممکن ہے جب پاکستان میں تمام افراد کو آگے بڑھنے کے یکساں مواقع حاصل ہوں اور جہالت ، غربت اور استحصال کا شکار نہ ہوں اسلئے جہاں جہالت ، ناخواندگی، غربت ، افلاس اور معاشی استحصال کے خلاف جدو جہد بھی پاکستان کا اہم قومی مقصد ہے۔

(۳) ریاست کی حفاظت :

پاکستان کا ایک اہم قومی مقصد ریاست پاکستان کا دفاع ہے ۔پاکستان کی عوام کی یہ مشترکہ ذمہ داری ہے کہ وہ پاکستان کی اندرونی اور بیرونی طور پر حفاظت میں شریک ہوں‌اور ملک کو دفاعی لحاظ سے مضبوط اور مستحکم بنائیں تاکہ آزادی کو تحفظ دیا جا سکے۔

(۴) خود کفالت :

خود کفالت کا لفظ بہت وسیع معنوں میں استعمال ہوتا ہے لیکن پاکستان کے قومی مقاصد کے لحاظ سے خود کفالت کا مطلب یہ ہے کہ پاکستان کو معاشی لحاظ سے خود کفیل بنایا جائے اس کے لئے قومی سطح پر مسلسل کاوشوں‌اور کوششوں کی ضرورت ہے اس کے لئے اپنے وسائل پر انحصاری کی بھی ضرورت ہے اس کے علاوہ پاکستان میں سائنسی اور فنی علوم کو پروان چڑھانے کی بھی ضرورت ہے تاکہ پاکستان کو خو انحصاری حاصل ہو سکے۔

WWW.USMANWEB.COM

(۵) مسلم ممالک کے ساتھ اتحاد :

مسلم ممالک کے ساتھ اتحاد بھی پاکستان کا ایک اہم قومی مقصد ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ تمام مسلم ممالک کے درمیان تعلقات کو فروغ دیا جائے۔ اس کے علاوہ اسلامی ممالک کی تنظیم کے کردار پر بھی نظر ثانی کرنا چاہئے اور اس میں مسلم امہ کے مفادات کو سامنے رکھنا چاہئے تاکہ تمام مسلم ممالک باضابطہ طور پر اکٹھا ہو کر اسلام کو فروغ دے سکیں۔

(۶) پر امن کوششیں :

پاکستان کا ایک قومی مقصد یہ بھی ہے کہ بین الاقوامی طور پر امن کے قیام کے لئے کی جانے والی کوششوں میں دوسری اقوام کا ساتھ دے اور دنیا میں امن کے لئے کی جانے والی کوششوں میں عوام بھرپور طریقے سے حکومت کے ساتھ تعاون کریں تاکہ دنیا سے دہشت گردی کا خاتمہ ممکن ہو سکے اور دنیا کو امن کا گہوارہ بنایا جا سکے۔

(۷) فلاحی ریاست کے قیام کے لئے جدو جہد :

پاکستان کا سب سے اہم ترین قومی مقصد ہے کہ پاکستان کو ایک فلاحی ریاست بنایا جائے اس کے لئے راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ یہ ہے کہ پاکستان کے وسائل بہت کم ہے اس کے لئے شرح خواندگی میں اضافہ ، سائنسی اور فنی تعلیم کے فروغ کے ذریعے زروی اور پیداوار میں اضافہ کیا جا سکتا ہے اس کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ پاکستان میں برائیوں اور بد عنوانیوں کا خاتمہ کیا جائے۔

سوال نمبر۴: پاکستان میں کس قسم کی تعمیری کاوشوں کی ضرورت ہے جن پر عمل کر کے پاکستان کو ایک فلاحی مملکت بنایا جا سکتا ہے بیان کیجئے۔پاکستان میں مسلسل تعمیری کاوشیں کیوں ضروری ہیں۔

جواب: پاکستان میں تعمیری کاوشوں کی ضرورت :

پاکستان میں مسلسل تعمیری کاوشوں اور کوششوں کے معنی ایسے مثبت اور تعمیری اقدام ہیں جن کا تسلسل ملک کو خود انحصاری کی منزل تک پہنچا سکتا ہے اور اسی طرح پاکستان غیر ملکی برتری اور تسلط سے نجات حاصل کر سکتا ہے اس کے لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ پاکستان میں تمام تعمیری وسائل کو فروغ دیا جائے اور خود کفالت کے حصول کے لئے کوششیں کی جائیں لیکن یہ ایک مسلسل عمل ہے اور اس کے لئے مندرجہ ذیل کاوشوں کی یا اقدامات کی ضرورت ہے۔

(۱) قومی مقاصد کا شعور :

پاکستان کی قوم میں قومی مقاصد کا واضح شعور بیدار کرنے کی ضرورت ہے کیوں کہ قومی مقاصد پہلے سے طے شدہ ہوتے ہیں اور ان کا صحیح علم ہونے پر پوری قوم ان مقاصد کے حصول میں مصروف رہتی ہے۔ مقاصد کی آگاہی کی روشنی میں ترجیحات کا تعین کیا جا سکتا ہے اور ترجیحات کی بنیاد پر منصوبے بنائے جاتے ہیں۔وسائل کا خیال رکھا جا سکتا ہے یہ منصوبے آہستہ آہستہ کامیابی سے ہمکنار ہوتے رہتے ہیں اور ان کے جائزوں کی روشنی میں ان پر مسلسل نظر ثانی کی جاتی ہے لیکن اس کے لئے مضبوط قوت ارادی کی ضرورت ہوتی ہے۔

WWW.USMANWEB.COM

(۲) محنت کی عظمت :

پاکستان میں تعمیری کاوشوں کے سلسلے میں پوری قوم میں محنت کی عظمت کا احساس پیدا کرنا ضروری ہے کیوں کہ محنت کی عظمت کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ لوگ محنت کی قدر و قیمت سے آگاہ ہوں۔ پاکستان میں نوجوان نسل میں یہ شعور پیدا کیا جائے کہ خود کو وقف کئے بغیر اور سخت محنت کئے بغیر اور سخت محنت کئے بغیر ترقی اور خوشحالی کا تصور صرف ایک خواب کی طرح ہے۔ قائد اعظم محمد علی جناح نے بھی نوجوانوں کو ہمیشہ یہ نصیحت کی کہ وہ محنت میں عظمت محسوس کریں اور اس کو اپنی زندگی کا مقصد بنا لیں تاکہ کامیابی کے حصول میں انہیں کسی مشکل کا سامنا کرنا پڑے تو وہ اس سے گھبراہٹ کا شکار نہ ہوں۔

(۳) تعلیم کی کیفیت :

پاکستان میں تعمیری کوششوں میں تعلیم کا فروغ بھی ایک نہایت اہم ہدف ہے کیوں کہ عمومی تعلیم سے معاشرے کی ترقی اور قومی ترقی کا عمل ممکن نہیں ہوتا بلکہ سائنسی اور فنی تعلیم بھی معاشرے کو مستحکم کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے اس لئے پاکستان میں فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم کی رفتار کو تیز کرنے کی ضرورت ہے اور دوسرے تعلیم کے معیار کو جدید دنیا کے بدلتے ہوئے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا بھی ضروری ہے۔

(۴) رہنمائی اور حوصلہ افزائی :

قیام پاکستان 14اگست 1947ء کے وقت سے لے کر اب تک پاکستان کی معیشت کے مختلف شعبوں میں بہتر ترقی ہوئی ہے پاکستان میں زراعت اور صنعت کو فروغ حاصل ہوا ہے کئی بڑے بڑے منصوبے مکمل ہو چکے ہیں لیکن ضرورت اس بات کی ہے کہ پاکستان میں ترقیاتی منصوبہ جات کو پوری استقامت کے ساتھ جاری رکھا جائے تاکہ پاکستان سے تیزی سے ترقی کر سکے اور فلاحی مملکت کے طور پر دنیا میں اپنا ایک نمایاں مقام حاصل کر سکے۔

(۵) فلاح و بہبود کے پروگرام :

پاکستان میں تعمیری کاوشوں کے لئے فلاح و بہبود کے پروگراموں کو وسعت دینے کی ضرورت ہے کیوں کہ ان فلاح و بہبود کے پروگراموں کے ذریعے عوام کے مسائل کو حل کیا جاتا ہے اور ضرورت مندوں اور مستحق افراد کی مدد کی جاتی ہے اس طرح ملک میں ترقی کا عمل جاری رہتا ہے پاکستان میں فلاح و بہبود کے کئی پروگرام جاری ہیں لیکن ان پروگراموں کو مستحکم کرنے اور انہیں ترقی دینے کے لئے عوام اور حکومت دونوں کے تعاون کی ضرورت ہے۔

(۱) خواتین کے لئے انڈسٹریل ہوم
(۲) مراکز صحت کا قیام
(۳) گونگوں اور بہروں کے لئے تعلیمی ادارے
(۴) عوامی تفریحی مقامات
(۵) جسمانی طور پر معذور افراد کے لئے تربیتی مراکز
(۶) انسداد گداگری کے مراکز
(۷) ایدھی فلاحی ٹرسٹ
(۸) المصطفیٰ ویلفیئر ٹرسٹ

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

سوال نمبر۵: خوراک میں خود کفالت کیوں ضروری ہے؟پاکستان میں خوراک کی خود کفالت سے کیا فوائد حاصل ہو سکتے ہیں؟حکومت پاکستان نے خوراک میں خود کفالت پیدا کرنے کے لئے جو اقدامات کئے ہیں انہیں بیان کیجئے۔

جواب: **خوراک میں خود کفالت:**

کسی ملک میں غذائی اجناس کا اتنی مقدار میں پیدا ہونا کہ ان کے ذریعے ملک کی آبادی کی خوراک کی ضروریات کو مکمل طور پر پورا کیا جا سکے خوراک میں خود کفالت کہلاتا ہے۔خوراک میں خود کفالت کسی ملک کو معاشی طور پر مستحکم کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ خوراک عوام کی بنیادی ضرورت ہوتی ہے۔ نا مناسب یا کم خوراک میں عوام کے صحت خراب ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے ان کی کارکردگی بھی متاثر ہوتی ہے اور ملک کی تعمیر و ترقی کا عمل بھی سست پڑ جاتا ہے بیرون ممالک سے خوراک کی درآمد سے ترقی اور فروغ کے دیگر شعبوں پر اثر پڑتا ہے کیوں کہ غذائی اجناس کی درآمد پر قیمتی زرمبادلہ خرچ ہوتا ہے۔

پاکستان میں خوراک کی خود کفالت:

پاکستان کی معیشت کا بنیادی انحصار زراعت پر ہے۔ پاکستان کی آبادی کی اکثریت زراعت سے وابستہ ہے۔ قومی آمدنی کا زیادہ بڑا حصہ زرعی پیداوار اور زراعت پر مبنی مصنوعات سے حاصل ہوتا ہے ۔ چاول ، کپاس اور گنا جیسی زرعی فصلیں زر مبادلہ کمانے کا اہم ذریعہ ہیں۔ صنعتوں کے لئے بھی زراعت اہم ہے۔ کپڑے کی صنعت، شکر سازی کی صنعت اور خوردنی تیل اور بناسپتی گھی کی صنعت وغیرہ کا انحصار زرعی پیداوار پر ہوتا ہے پاکستان میں خوراک میں خود کفالت صرف خوراک کی ضروریات پوری کرنے کے لئے ضروری نہیں ہے بلکہ صنعتی ترقی اور نشو و نما کے لئے بھی ضروری ہے۔

غذائی خود کفالت کے فوائد:

پاکستان میں غذائی خود کفالت سے نہ صرف خوراک کی ضروریات پوری کی جا سکتی ہیں بلکہ ملک کی صنعتوں اور دیگر ضروریات کو بھی پورا کیا جا سکتا ہے اس طرح غذائی خود کفالت پاکستان کو مستحکم کرنے کے لئے ضروری ہے۔ پاکستان میں غذائی خود کفالت کے فوائد کو اس طرح بیان کیا جا سکتا ہے۔

(۱) غذائی خود کفالت سے وہ قیمتی زرمبادلہ بچایا جا سکتا ہے جو غذائی اجناس کی درآمد پر خرچ ہوتا ہے۔

(۲) غذائی خود کفالت سے ملک میں مزید صنعتیں قائم کر کے پیداوار کو بڑھایا جا سکتا ہے۔

(۳) خوراک کی خود کفالت سے بیرونی قرضوں کے بوجھ میں کمی کی جا سکتی ہے۔

(۴) خوراک کی خود کفالت کے ذریعے عوام کی قوت خرید کا بڑھا کر ان کے معیار زندگی کو بلند کیا جا سکتا ہے۔

(۵) خوراک کی خود کفالت کے ذریعے پاکستان میں تجارت اور کاروبار کو وسعت دی جا سکتی ہے اور عوام کو روزگار کی فراہمی کو ممکن بنایا جا سکتا ہے۔

WWW.USMANWEB.COM

حکومت کے اقدامات :

پاکستان میں غذائی خود کفالت کے لئے حکومت پاکستان زرعی شعبے کی ترقی پر خصوصی توجہ دے رہی ہے اس کا مقصد یہ ہے کہ ملک کو خوراک میں خود کفیل بنایا جائے اس مقصد کے لئے حکومت نے جو اقدامات کئے ہیں ان کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

- ☆ پاکستان میں زرعی اصلاحات نافذ کی گئی ہیں ان کا مقصد یہ ہے کہ زمین کی ملکیت کو محدود کیا جائے اور زمین کی ملکیت کی ایک زیادہ سے زیادہ حد مقرر کی جائے اور مزارعین اور چھوٹے کسانوں کے حقوق کا تحفظ کیا جائے۔
- ☆ پنج سالہ ترقیاتی منصوبوں میں زرعی شعبے کی ترقی اور فروغ کے لئے خطیر سرمایہ مہیا کر کے زراعت پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔
- ☆ بندوں (Dams) کی تعمیر اور چند نئے علاقوں میں آبی نہروں کی تعمیر کے ذریعے آبی وسائل کو وسعت دی گئی ہے اور کوششیں کی جا رہی ہیں کہ نہروں اور آبی گزر گاہوں یا چینلز کو باہمی طور پر ملا دیا جائے۔
- ☆ سیم اور تھور سے نجات پانے کے لئے ملک کے مخصوص علاقوں میں ٹیوب ویلوں کو نصب کرنے کے لئے اقدامات کئے جا رہے ہیں۔
- ☆ زرعی ترقیاتی بینک اور باہمی امداد کی انجمنیں (Co-operative Socities) قائم کی گئی ہیں تاکہ کاشت کاروں کو قرضے دیئے جا سکیں۔
- ☆ کثیر تعداد میں زرعی ادارے قائم کئے گئے ہیں جو زرعی مسائل کے بارے میں مفید مشورے دیتے ہیں اور زیادہ پیداوار کے لئے معیاری اور صحت مند بیج اور مصنوعی کھاد تجویز کرتے ہیں۔
- ☆ حکومت کی جانب سے مصنوعی کھاد، جراثیم کش ادویات، ٹریکٹر اور دیگر متعلقہ آلات اور اوزار خریدنے کے لئے بے شمار سہولیات مہیا کی گئی ہیں۔

حکومتی کوششوں کے انتیجہ میں پاکستان اپنی کئی زرعی پیداواروں میں خود کفیل ہو گیا ہے یا تقریباً ہونے والا ہے۔ ان میں چاول، کپاس، گندم، چینی، اور کیمیائی کھاد شامل ہے اس طرح غذائی اجناس کی درآمد سے بچایا ہوا زرمبادلہ صنعتوں کے قیام میں خرچ ہوتا ہے اور عنقریب پاکستان خوراک کے معاملے میں مکمل طور پر خود کفیل ہو جائے گا۔

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

سوال نمبر٦: تعلیم عامہ سے کیا مراد ہے؟ پاکستان میں حکومت نے تعلیم عامہ کے سلسلہ میں جو اقدامات کئے ہیں انہیں بیان کیجئے۔

جواب: **تعلیم عامہ:**

کسی بھی ملک میں ہر عام آدمی کے لئے ریاست کی طرف سے فراہم کی گئی تعلیم کی سہولیات کو "تعلیم عامہ" کہا جاتا ہے اسلام میں تعلیم کی اہمیت پر بہت زور دیا گیا ہے اقوام متحدہ کے منشور میں بھی تعلیم کی بنیادی اور اساسی حقوق تسلیم کیا گیا ہے اس لئے ایک خاص معیار تک تعلیم شہریوں کے لئے لازمی اور مفت ہونے چاہئے اس کے بعد اس معیار اور درجہ سے آگے تعلیم حاصل کرنے کے مواقع تمام شہریوں کے لئے مساوی ہونے چاہئیں اس کے علاوہ ملک میں تعلیمی اداروں کی تعداد اور ان کا معیار آبادی کی ضرورت کے مطابق ہونا چاہئے۔

حکومت کے اقدامات:

پاکستان میں تعلیم عامہ کو فروغ دینے کے لئے حکومت پاکستان کی طرف سے کئے گئے اقدامات مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) تعلیمی شعبے کی اصلاحات:

تعلیم کے میدان میں حکومت کی طرف سے کئی اصلاحات نافذ کی گئیں جنہیں تعلیمی شعبے کی اصلاحات (ESR) کہا جاتا ہے ان اصلاحات کا مقصد یہ ہے کہ ایسا تعلیمی نظام متعارف کرایا جائے جو پاکستان کی بطور آزادانہ نظریاتی مملکت ضروریات اور مطالبات کو پورا کرتا ہو اس نئے نظام کے ذریعے ہر شہری کو حصول تعلیم تک رسائی اور سہولت حاصل ہو اجائے گی۔

(۲) اسلامیات اور مطالعہ پاکستان کی تعلیم:

پاکستان میں اسلامیات اور مطالعہ پاکستان کی تعلیم کو لازمی نصاب کے طور پر شامل کیا گیا ہے تاکہ اسلام کی حقیقی روح کو سمجھتے ہوئے اور پاکستان کی اہمیت کا احساس کرتے ہوئے بچوں کو روشن خیال اور بہتر انسان بنایا جا سکے۔

(۳) مرحلہ وار مفت تعلیم:

پاکستان میں حکومت کی طرف سے ایسے اقدامات اٹھائے گئے ہیں جن کے ذریعے تعلیم میں تجارتی رجحان کو روکنے کی کوشش کی جا رہی ہے اس کے ساتھ یہ منصوبہ بنایا جا رہا ہے کہ دسویں جماعت تک مرحلہ وار مفت تعلیم کی فراہمی کا بندوبست کیا جا سکے۔

(۴) اساتذہ کے لئے ملازمت:

پاکستان میں اساتذہ کے لئے ملازمت کے حالات اور ملازمت کا ڈھانچہ بھی بہتر بنایا جا رہا ہے اور ایسے مواقع فراہم کئے جا رہے ہیں کہ اساتذہ اپنی تعلیمی صلاحیتوں کو بھرپور طریقے سے استعمال کر سکیں۔ اس طرح اساتذہ کی مالی حالت بھی بہتر ہوگی اور انہیں پڑھانے کے لئے اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے میں پوری طرح مدد ملے گی۔

WWW.USMANWEB.COM

(۵) تعلیمی وظائف :

پاکستان میں ذہین اور مستحق طلبا کے لئے وظائف کا انتظام موجود ہے پاکستان میں بیت المال کے تحت ذہین اور قابل ذکر طلباء کے ساتھ ساتھ مستحق غریب طلباء کو وظائف دینے کا بھی پروگرام شروع کیا گیا ہے۔

(۶) ذرائع ابلاغ کا استعمال :

پاکستان میں ذرائع ابلاغ کے استعمال سے بھی تعلیم کو فروغ دینے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ ریڈیو، ٹیلی ویژن پر مختلف پروگرامون کے ذریعے عوام کو تعلیمی سرگرمیوں میں شامل کرنے کا سلسلہ شروع کیاگیا ہے تاکہ عوام میں تعلیم سے متعلق عام شعور کو بیدار کیا جاسکے۔

(۷) غیر رسمی تعلیمی ادارے :

پورے پاکستان میں "تعلیم سب کے لئے" کے نعرہ کے تحت ایک پروگرام شروع کیا گیا ہے۔ اس منصوبے کے تحت دیہاتوں میں غیر رسمی تعلیمی ادارے قائم کئے گئے ہیں ان اداروں میں کتابیں اور دیگر تعلیمی مواد مفت فراہم کیا جاتا ہے پاکستان میں فی الوقت ایسے تعلیمی اداروں کی تعداد تقریباً دس ہزار ہے جو رفتہ رفتہ بڑھ کر اسی ہزار ہو جائے گی۔

(۸) تعلیمی فاؤنڈیشن :

پاکستان میں ایک منصوبہ سرکاری ، نجی شراکت کا شروع کیا گیا ہے ۔ اس منصوبے کے تحت غیر سرکاری تنظیمیں دیہاتوں میں ایسے ادارے قائم کریں گی جو تعلیم کے فروغ اور خواندگی کے سلسلے میں حکومت کی مدد کریں گے۔ تمام صوبوں اور وفاق کی سطح پر تعلیمی فاؤنڈیشن قائم کی گئی ہیں۔جن کی ذمہ داری ہے کہ وہ نجی اداروں کو مالی امداد فراہم کریں۔

سوال نمبر۷: معاشرتی انصاف سے کیا مراد ہے؟ مساوات پسند معاشرہ بنیادی طور پر کن خصوصیات کا حامل ہوتا ہے بیان کیجئے عادلات اور مساویانہ معاشرہ پر ایک نوٹ لکھئے۔

جواب : معاشرتی انصاف :

معاشرے میں شامل تمام افراد کو یکساں مواقع فراہم کرنے اور معاشرے میں یکسانیت کی بنیاد پر قانونی نظام کو قائم کرنے کے عمل کو معاشرتی انصاف کہا جاتا ہے

مساوات پسند معاشرہ :

ایسا معاشرہ جس میں تمام افراد کے حقوق مساوی ہوں اور سب کو یکساں طور پر ترقی کرنے کے لئے مواقع فراہم کئے جائیں مساوات پسند معاشرہ کہلاتا ہے۔ایسے معاشرہ میں معاشرتی انصاف کا بول بالا ہوتا ہے۔

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

مساوات پسند معاشرہ کی خصوصیات :

معاشرہ افراد سے تشکیل پاتا ہے اور یہ اس وقت تک قائم رہتا ہے جب تک اس معاشرے میں شامل افراد کے حقوق محفوظ رہتے ہیں ایسا معاشرہ جہاں سماجی اور معاشرتی انصاف نہ پایا جاتا ہو وہ ہمیشہ اضطرابی کیفیات کا شکار رہتا ہے اس طرح مساوات پسند معاشرے کی سب سے بنیادی خصوصیات معاشرتی انصاف ہوتی ہے۔ معاشرتی انصاف کا تقاضہ یہ ہوتا ہے کہ لوگوں کے جان و مال اور عزت و آبرو کی حفاظت کی جائے اور ان کو بنیادی سہولتیں مہیا کی جائیں اس کے علاوہ تعلیم و صحت کی سہولتوں اور صحت مند تفریح کے مواقع کا بھی بلا امتیاز بندوبست ہونا چاہئے ۔ نیز عوام کو حق ملکت و جائیداد ، آزادانہ سوچ و فکر روزگار اختیار کرنے کا حق اور حق رائے دہی کی ضمانت بھی مہیا کی جاتی ہے۔ اس سے قومی یکجہتی پیدا ہو جاتی ہے نیز افراد کے درمیان محبت، الفت اور تعاون کے جذبات کو فروغ ملتا ہے۔ ایسا معاشرہ متحد اور مربوط نظم و ضبط کا پابند ہوتا ہے ایسے معاشرہ کو بلا شبہ مساوات پسند اور انصاف پسند اور عادلانہ معاشرہ کہا جاتا ہے حکومت پاکستان ان تمام مطلوبہ سہولتوں کو مہیا کرنے میں پوری طرح کوشاں ہے تاکہ معاشرتی عدل و انصاف کو فروغ ملے اور پاکستان کی ریاست میں عادلانہ معاشرہ قائم ہو سکے لیکن اس سلسلے میں مالی اور اقتصادی وسائل بہت بڑی رکاوٹ ہیں اس لئے پاکستان کو مکمل طور پر ایک مساوات پسند اور عادلانہ معاشرہ بنانے کے لئے کچھ وقت درکار ہے۔

سوال نمبر۸: ساری دنیا میں امن کا قیام کیوں ضروری ہے؟ عالمی بھائی چارہ اور امن کے حوالہ سے پاکستان کا کردار بیان کیجئے۔

جواب: **عالمی بھائی چارہ اور امن :**

موجودہ دنیا حقیقت میں ایک عالمی گاؤں(Global Village)میں تبدیل ہو گئی ہے جدید سائنسی پیش رفت اور ترغیبوں نے اور رسل و رسائل نے ذرائع فاصلوں کو کم کر دیا ہے دنیا بھر کی اقوام ایک دوسرے کے قریب آگئی ہیں۔ خلا کی تسخیر اور مصنوعی سیاروں نے فاصلوں کو مزید کم کر دیا ہے۔ دنیا بھر میں بھائی چارے کی ایک فضا پیدا ہو گئی ہے۔ اقوام متحدہ نے بھی اقوام عالم کو ایک دوسرے کے قریب لانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ اب عالمی مسائل دنیا کی تمام اقوام کے لئے یکساں ہیں جدید ٹیکنالوجی سے حاصل ہونے والے فوائد سے بھی پوری دنیا فائدہ اٹھا رہی ہے۔

عالمی امن کے فوائد :

ساری دنیا میں امن کا قیام وقت کی اہم ترین ضرورت ہے کیوں کہ ساری دنیا میں امن اور بھائی چارہ ہی دنیا کو ایک مثالی جنت میں تبدیل کر سکتا ہے۔ساری دنیا میں امن اور بھائی چارے کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) عالمی بھائی چارے کے ذریعے آپس میں تعاون کے لئے راہیں ہموار ہوتی ہیں۔

(۲) عالمی امن اور بھائی چارے سے دنیا میں ترقی کے لئے امکانات روشن ہو جاتے ہیں۔

(۳) عالمی امن اور بھائی چارے سے دنیا کی توانائیوں کی کثیر مقدار تباہیاں پھیلانے کے بجائے تعمیری کاموں میں صرف ہوتی ہیں۔

WWW.USMANWEB.COM

(۴) کسی ہولناک تباہی قحط و آفات و بربادی کی صورت میں دنیا کے ممالک باہم متحد ہو جاتے ہیں اور اس متاثرہ علاقے کی مدد کرتے ہیں۔

پاکستان کا کرادار :

پاکستان ایک ذمہ دار اور امن پسندملک ہے اور اس کی ہمیشہ سے یہ کوشش رہی ہے کہ دنیا کے تمام ممالک کے درمیان خوشگوار تعلقات قائم کئے جائیں ۔ عالمی امن کو فروغ دینے کے لئے پاکستان نے اقوام متحدہ کی کوششوں کی ہمیشہ حمایت کی ہے پاکستان ایسی کئی عالمی تنظیموں کا رکن رہا ہے جو دنیا میں امن اور بھائی چارے کے فروغ کے لئے کوشاں ہیں ایک اسلامی ملک ہونے کے ناطے سے بھی پاکستان اسلامی اصولوں پر یقین رکھتا ہے جو ایک دوسرے کے ساتھ امن و سکون سے رہنے اور تشدد اور جارحیت کی حوصلہ شکنی کا درس دیتے ہیں۔اگرچہ اسلام میں ضرورت کے وقت ہتھیار اٹھانے کی اجازت ہے لیکن بے رحمی ، ظلم اور نا انصافی کی سختی سے ممانعت ہے۔ عالمی بھائی چارے اور امن کے لئے اقوام عالم کے مابین محبت و یگانگت کی فضاءپیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ مختلف ممالک کے درمیان تنازعات کو پر امن طریقے سے حل کیا جائے اور ہر ملک کی آزادی اور حقوق کا تحفظ کیا جائے۔

سوال نمبر۹ : پاکستانی وسائل کی تقسیم کو بیان کیجئے ۔پاکستان میں وسائل کی منصفانہ اور متناسب تقسیم کے لئے حکومت کے اقدامات کا جائزہ پیش کیجئے۔

جواب : پاکستان میں وسائل کی تقسیم :

جب وسائل محدود ہوں اور ضروریات بڑھ رہی ہوں تو اس وقت نہ تو وسائل کو متناسب طریقے سے استعمال کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی فلاحی ریاست کا خواب پورا ہو سکتا ہے تمام ممالک کے وسائل یکساں اور برابر نہیں ہوتے پاکستان میں بھی وسائل کی تقسیم میں عدم توازن پایا جاتاہے بعض علاقے کم زرخیز ہیں اور وہاں کے لوگوں کا معیار زندگی پست ہے اس کے برعکس بعض علاقے بہت زرخیز ہیں یہاں کے لوگ خوشحال اور آرام دہ زندگی بسر کر رہے ہیں۔

پاکستان میں وسائل کی منصفانہ اور متناسب تقسیم :

فلاحی ریاست کے قیام کے لئے ضروری ہے کہ معاشرے کی تمام ناہمواریوں کو دور کیا جائے اور قومی وسائل کی متوازن تقسیم سے طبقاتی کشمکش اور علاقائی عصبیتوں کا قلع قمع کیا جائے۔ پاکستان کے مختلف علاقوں میں وسائل اور پیداوار کے درمیان فرق پایا جاتا ہے بعض علاقے صنعتی طور پر ترقی یافتہ ہیں جبکہ بعض علاقے پسماندہ ہیں۔ ذرائع نقل و حمل اور رسل وسائل بھی پورے ملک میں یکساں نہیں ہیں حکومت ان مسائل پر قابو پانے کے لئے اقدامات کر رہی ہے۔

WWW.USMANWEB.COM

حکومت کے اقدامات :

پاکستان میں وسائل کی منصفانہ اور متناسب تقسیم کے لئے حکومت کے اقدامات مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) پاکستان میں مختلف مقامات پر تعلیم ، صحت اور سماجی بہبود کے ادارے قائم کئے گئے ہیں۔

(۲) مستحق طلباء کے لئے وظائف اور مالی امداد کا نظام پورے پاکستان میں ہر جگہ قائم کر دیا گیا ہے۔

(۳) پاکستان کے پسماندہ علاقوں میں روزگار کی فراہمی کے لئے وہاں صنعتیں لگائی جا رہی ہیں۔

(۴) گھریلو صنعتوں اور دستکاریوں کی سرپرستی اور حوصلہ افزائی کی جارہی ہے تاکہ مقامی سطح پر روزگار کی فراہمی کو ممکن بنایا جا سکے۔

(۵) کسان اور کاشتکاروں کو مختلف ترغیبات اور سہولتیں فراہم کر کے زرعی پیداوار بڑھائی جا رہی ہے۔

(۶) دور دراز علاقوں تک زندگی کی بنیادی سہولیات مثلاً بجلی، گیس اور ٹیلی فون وغیرہ مہیا کی جارہی ہے۔

(۷) نج کاری کے عمل سے ذریعے لوگوں کو قومی ترقی اور فروغ کے پروگراموں میں حصہ لینے کے لئے راغب کیا جا رہا ہے اس پالیسی کے تحت چند صنعتوں ، کارخانوں اور مالی اداروں کو نجی تحویل میں دے دیا گیا ہے۔

(۸) محنت کشوں کے قوانین کی اصلاح کی گئی ہے۔ مزدوروں کے قوانین کی اصلاحات کے ذریعے کارکنوں کے حقوق کا تحفظ کیا گیا ہے ۔ یہ تحفظ روزگار کی حفاظت ،ادارے کی انتظامیہ میں شراکت حصہ داری ، سالانہ بونس اور حادثے کی صورت میں معاوضے کی صورت میں مہیا کیا گیا ہے۔

سوال نمبر۱۰: فلاحی مملکت کی تعریف کیجئے۔فلاحی مملکت میں فرد کا کردار بیان کیجئے۔

جواب : فلاحی مملکت:

ایک ایسی ریاست یا مملکت جہاں غربت و افلاس اور نا انصافی کا خاتمہ کیا جائے اور شہریوں کے لئے بنیادی شہری سہولیات مہیا کی جائیں لوگوں کے لئے خوراک ، لباس اور رہائش کا معقول انتظام ہو اور ایسا معاشرتی ماحول برقرار رکھا جائے جس میں تمام شہریوں کو اپنی فطری صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے یکساں مواقع حاصل ہوں فلاحی مملکت یا فلاحی ریاست کہلاتی ہے۔

فلاحی مملکت میں فرد کا کردار :

فلاحی ریاست یا فلاحی مملکت میں شہریوں کے فرائض کا تعین بھی کیا جاتا ہے اور فلاحی ریاست کے تمام شہریوں یا افراد مملکت کو مستحکم بنانے میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں اس طرح فلاحی مملکت میں ہر فرد کا اپنا ایک علیحدہ کردار ہوتا ہے فلاحی مملکت یا فلاحی ریاست میں فرد کے کردار کو اس طرح واضح کیا جا سکتا ہے۔

WWW.USMANWEB.COM

(۱) باہمی احترام :

ایک فلاحی مملکت میں چونکہ تمام شہریوں کے حقوق برابر ہوتے ہیں اس لئے انہیں ایک دوسرے کے حقوق کا احترام کرنا چاہئے اور ہر فرد کو مملکت سے ملنے والی سہولتوں کو یہ سوچ کر استعمال کرنا چاہئے کہ ان پر دوسروں کا بھی حق ہے۔

(۲) سماجی سرگرمیاں :

ہر فرد کو مملکت کی سماجی سرگرمیوں میں حصہ لینا چاہئے کہ اس طرح ان کو میسر سہولتیں اور ان کا نظام صحیح طور پر قائم رہے افراد کو اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ کوئی غیر قانونی اور غیر اخلاقی حرکت ان سے سرزد نہ ہو جس سے مملکت کے نظام اور فلاح کو خطرہ ہو۔

(۳) اپنی مدد آپ :

ہر فرد کو اپنی مدد آپ کے تحت بذات خود کچھ اچھے کام کرنے میں حصہ لینا چاہئے جیسے کہ صفائی کا نظام اس کے علاوہ غریب اور معذور لوگوں کے مسائل کو خود بھی حل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

(۴) ٹیکسوں کی ادائیگی :

ایک فلاحی مملکت میں ہر فرد کو اپنے ٹیکس باقاعدگی اور پوری ایمانداری کے ساتھ جمع کرانے چاہئیں تاکہ حکومت شہریوں کے لئے بھلائی کے اقدامات کرتی رہے۔

(۵) محنت :

ہر فلاحی مملکت کے ہر فرد کو محنتی ہونا چاہئے کیونکہ افراد کی محنت پر ہی مملکت کی فلاح اور ترقی کا انحصار ہوتا ہے س لئے ہر فرد کو اپنی ذمہ داری محسوس کر کے محنت کرنی چاہئے۔

(۶) وفاداری :

ہر فرد کو چاہئے کہ حب الوطنی کے جذبہ کے تحت اپنی قوم اور ملک سے وفاداری کرے اور مملکت کی فلاح کے لئے رشوت، سفارش، اقربا پروری اور ملاوٹ جیسے افعال سے گریز کرے۔

(۷) مفاد عامہ کی سہولیات کا صحیح استعمال :

ایک فلاحی مملکت میں ہر فرد کا یہ فرض ہوتا ہے کہ وہ مفادات عامہ کی جو سہولتیں مثلاً بجلی، گیس، پانی، ٹیلیفون اور ذرائع نقل و حمل حکومت کی طرف سے مہیا کی جاتی ہیں ان کا صحیح استعمال کرے اور ان کے ناجائز استعمال سے گریز کرے۔اس کے علاوہ ہر فرد کو سماج دشمن عناصر کے خاتمہ کے لئے بھی حکومت کی مدد کرنی چاہئے۔

(۸) فلاحی منصوبوں میں تعاون :

ایک فلاحی ریاست کے ہر فرد کی یہ ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ حکومت کی طرف سے شروع کئے گئے تمام فلاحی منصوبوں میں حکومت کے ساتھ پورا تعاون کرے تاکہ انفرادی تعاون کے ذریعے اجتماعی بھلائی کے کاموں کو سر انجام دیا جا سکے۔

(۹) مستحق افراد کی مدد :

ایک فلاحی مملکت سے تعلق رکھنے والا ہر فرد ملک اور قوم کا وفادار ہوتا ہے اس کے دل میں ملک اور قوم کی بھلائی کا جذبہ کار فرما رہتا ہے اس لئے اگر وہ استطاعت رکھتا ہے تو وہ مستحق ،غریب اور ضرورت مند افراد کی مدد کرتا ہے تاکہ مجموعی طور پر ایک دوسرے کے تعاون سے قوم کی حالت کو بہتر بنایا جا سکے۔

(۱۰) تعلیم کا حصول :

ایک فلاحی مملکت میں ہر فرد کا یہ کردار ہوتا ہے کہ وہ خود کو مملکت کا بہترین شہری ثابت کرنے کی کوشش کرے اور اس کے لئے تعلیم کا حصول ہر شہری کا بنیادی فرض ہے اس لئے ہر شہری کو تعلیم حاصل کرنی چاہئے ، کوئی ہنر سیکھنا چاہئے اور قدرتی وسائل کو استعمال کرنا چاہئے تاکہ ملک میں خوشحالی کی رفتار کو تیز کیا جا سکے۔

FOR MORE NOTES, MCQS, ONLINE QUIZZES

WWW.USMANWEB.COM

Pakistan Studies (Urdu) IX

اہم کثیر الانتخابی سوالات اور معروضی سوالات

پاکستان - ایک فلاحی مملکت

نوٹ ۔ مندرجہ ذیل میں سے ہر ایک کے لئے دیئے ہوئے ممکنہ جوابات میں سے درست جواب کا انتخاب کیجئے؟

۱۔ فلاحی ریاست اپنے ______ کی بنیادی ضروریات کا خیال رکھتی ہے۔

۱۔ حکمرانوں
۲۔ ◆ شہریوں
۳۔ اداروں
۴۔ ان میں سے کوئی نہیں

۲۔ ______ میں جدید فلاحی مملکت کا تصور دولت کی غیر منصفانہ تقسیم کے رد عمل کے طور پر ابھرا تھا۔

۱۔ ◆ یورپ
۲۔ ایشیائی
۳۔ افریقہ
۴۔ آسٹریلیا

۳۔ اسلامی فلاحی ریاست کا حاکم اقتدار کا ______ ہوتا ہے۔

۱۔ والی
۲۔ وراث
۳۔ ◆ امین
۴۔ نگران

۴۔ پاکستان ایک ______ فلاحی ریاست ہے۔

۱۔ نظریاتی
۲۔ ◆ اسلامی
۳۔ فلاحی
۴۔ جمہوری

۵۔ تمام صوبوں اور وفاقی سطح پر تعلیم عامہ کے فروغ کے لئے ______ قائم کی گئی ہیں۔

۱۔ رفاہی انجمنیں
۲۔ معاشی انجمنیں
۳۔ سماجی انجمنیں
۴۔ ◆ تعلیم فاؤنڈیشن

۶۔ موجودہ دنیا ایک ______ میں تبدیل ہوگئی ہے

۱۔ عالمی برادری
۲۔ عالمی اتحاد
۳۔ عالمی انجمن
۴۔ ◆ عالمی گاؤں

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

۷۔ عالمی امن اور بھائی چارے کے لئے ________ کے مابین محبت و یگانگت کی فضاء پیدا کرنا ہے۔

ا۔ حکمرانوں
۲۔ ♦ عالمی اقوام
۳۔ عالمی انجمنوں
۴۔ عالمی اداروں

۸۔ پاکستان کے مختلف علاقوں میں وسائل اور ________ کے اعتبار سے فرق پایا جاتا ہے۔

ا۔ صنعت
۲۔ ♦ پیداوار
۳۔ زراعت
۴۔ نقل و حمل

۹۔ مزدور کے ________ کے ذریعے کارکنوں کے حق کا تحفظ کیا گیا ہے۔

ا۔ ♦ قوانین
۲۔ کام کے اوقات
۳۔ مسائل
۴۔ گروپوں

۱۰۔ تمام شہریوں کا پاکستان میں یہ فرض ہے کہ وہ ________ باقاعدگی سے ادا کریں۔

ا۔ بجلی اور گیس کے بل
۲۔ تنخواہیں
۳۔ فیس
۴۔ ♦ ٹیکس

۱۱۔ اسلام ایک مکمل ________ ہے۔

ا۔ ♦ ضابطہ حیات
۲۔ اصول حیات
۳۔ رہبر حیات
۴۔ کاروان حیات

۱۲۔ خوراک میں ________ پاکستان کی ایک اہم قومی ضرورت ہے۔

ا۔ بچت
۲۔ تحفظ
۳۔ ♦ خود کفالت
۴۔ ذخیرہ اندوزی

۱۳۔ پاکستان کے مسائل کے مقابلہ میں ________ انتہائی کم ہیں۔

ا۔ ذرائع
۲۔ ♦ وسائل
۳۔ سہولیات
۴۔ انتظامات

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

۱۴۔ پاکستان مین چاروں طرف ______ کا جال بچھایا جا رہا ہے۔

ا۔ سڑکو
۲۔ ریلوے لائنوں
۳۔ ◆ تعلیم
۴۔ صنعتوں

۱۵۔ ______ علاقوں میں روزگار کی فراہمی کے لئے صنعتیں قائم کی جاری ہیں۔

ا۔ زرخیز
۲۔ ◆ پسماندہ
۳۔ ترقی یافتہ
۴۔ رہائشی

۱۶۔ ______ مملکت سے مراد ایک ایسی ریاست ہے جو اپنے شہریوں کی بنیادی ضروریات کا خیال رکھے

ا۔ جمہوری
۲۔ اخلاقی
۳۔ ◆ فلاحی
۴۔ سیاسی

۱۷۔ فلاحی مملکت کے ______ محب وطن بے باک اور صاف گو ہوتے ہیں۔

ا۔ حکمران
۲۔ ◆ شہری
۳۔ فوجی
۴۔ سرکاری افسران

۱۸۔ ______ نے چودہ سو سال قبل فلاحی مملکت کا تصور پیش کیا۔

ا۔ یونانی مفکرین
۲۔ بدھ مت
۳۔ عیسائیت
۴۔ ◆ اسلام

۱۹۔ خلافت راشدہ (632ء تا 661ء) میں ______ کے تصور پر پوری طرح عمل کیا گیا۔

ا۔ یونانی سیاست
۲۔ جمہوری ریاست
۳۔ بادشاہت
۴۔ ◆ فلاحی مملکت

۲۰۔ اسلام میں اقتدار اعلیٰ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے اور ______ اپنے شہریوں کی جان و مال اور عزت و آبرو کی حفاظت کرتی ہے۔

ا۔ جمہوریت
۲۔ اشتراکیت
۳۔ ◆ ریاست
۴۔ حکومت

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

۲۱۔ اسلامی فلاحی ریاست ہمیشہ ________ کے سامنے جوابدہ ہوتی ہے۔

۱۔ اللہ تعالیٰ
۲۔ خلیفہ
۳۔ سیاسی اداروں
۴۔ ◆ عوام

۲۲۔ اسلامی فلاحی ریاست کے تصور کا لب لباب یہ ہے کہ یہ ________ قائم کرتی ہے۔

۱۔ قانون کی حکمرانی
۲۔ جمہوریت
۳۔ ◆ مساوات
۴۔ رواداری

۲۳۔ اسلامی تعلیمات اور جمہوریت کے اصولوں کے عین مطابق ایک ________ کا قیام ہی پاکستان کا سب سے اہم قومی مقصد ہے۔

۱۔ پارلیمانی
۲۔ صدارتی نظام
۳۔ جمہوری معاشرہ
۴۔ ◆ اسلامی معاشرہ

۲۴۔ ملک کو درپیش اندرونی اور بیرونی خطرات سے محفوظ رکھنا حکومت اور ________ کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

۱۔ پولیس
۲۔ فوج
۳۔ قومی اداروں
۴۔ ◆ عوام

۲۵۔ ہمیں ________ کے کردار کو زیادہ مضبوط بنانا چاہئے تاکہ مسلم امہ کے مفادات سے متعلق معاملات پر یکساں طرز عمل اختیار کیا جا سکے۔

۱۔ اقوام متحدہ
۲۔ سارک ممالک کی تنظیم
۳۔ ◆ اسلامی امہ کی تنظیم
۴۔ اسلامی مشاورتی کونسل

۲۶۔ ________ نے فرمایا تھا کہ تخلیق پاکستان کا مقصد صرف زمین کا ٹکڑا حاصل کرنا نہیں تھا۔

۱۔ ◆ قائد اعظم محمد علی جناح
۲۔ لیاقت علی خان
۳۔ علامہ اقبال
۴۔ چوہدری رحمت علی

۲۷۔ ________ نے نوجوانوں کو مشورہ دیا کہ وہ محنت میں عظمت محسوس کریں اور اس کو اپنی زندگی کا مقصد بنا لیں۔

۱۔ علامہ اقبال
۲۔ لیاقت علی خان
۳۔ ◆ قائد اعظم
۴۔ عبدالرب نشتر

WWW.USMANWEB.COM

۲۸۔ پاکستان کی معیشت بنیادی طور پر ______ پر انحصار کرتی ہے۔

ا۔ تجارت ۲۔ صنعت

۳۔ ◆ زراعت ۴۔ انسانی وسائل

۲۹۔ پاکستان کی قومی آمدنی کا زیادہ بڑا حصہ ______ اور اس سے بنی ہوئی مصنوعات سے حاصل ہوتا ہے۔

ا۔ تجارتی پیداوار ۲۔ صنعتی پیداوار

۳۔ ◆ زرعی پیداوار ۴۔ مشینی پیداوار

۳۰۔ پاکستان میں ______ اور دستکاریوں کی سرپرستی اور حوصلہ افزائی کی جاری ہے تاکہ لوگوں کو مقامی سطح پر روزگار مل سکے۔

ا۔ بھاری صنعتوں ۲۔ اسلحہ سازی کی فیکٹریوں

۳۔ ◆ گھریلو صنعتوں ۴۔ زرعی اجناس کی پیداوار

FOR MORE NOTES, MCQS, ONLINE QUIZZES

WWW.USMANWEB.COM

پاکستان - ایک فلاحی مملکت

نوٹ ۔ اہم مختصر سوالات اور جوابات۔

سوال نمبر ۱ : فلاحی مملکت سے کیا مراد ہے؟ چار جملوں میں بیان کیجئے۔

جواب : فلاحی مملکت کا مختصر خاکہ مندرجہ ذیل ہے،

(۱) فلاحی مملکت اپنے شہریوں کی بنیادی ضروریات کا خیال رکھتی ہے۔

(۲) فلاحی مملکت کے مقاصد میں جہالت ناخواندگی، غربت اور معاشرتی نا انصافیوں کا خاتمہ شامل ہیں۔

(۳) فلاحی مملکت ریاست میں امن وامان کے قیام سے شہریوں کو امن و پر سکون زندگی فراہم کرتی ہے۔

(۴) فلاحی مملکت شہریوں کو اپنی فطری صلاحیتیں اجاگر کرنے کے تمام مواقع فراہم کرتی ہیں۔

سوال نمبر ۲ : فلاحی مملکت کے بارے میں اسلامی نظریہ پر چار جملے تحریر کیجئے۔

جواب : فلاحی مملکت کے بارے میں اسلامی نظریہ مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) اسلامی فلاحی ریاست میں اقتدار اعلیٰ اللہ تعالیٰ کے پاس ہوتا ہے اور حکمران اس حق کو امانت کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔

(۲) اسلامی فلاحی ریاست میں یہ لازم ہوتا ہے کہ حاکم اسلام کے بنیادی شعائر اور احکامات کا پابند ہو اور وہ اللہ سے ڈرنے والا مسلمان ہو

(۳) اسلامی فلاحی ریاست کا حاکم عوام کا خادم ہوتا ہے۔

(۴) اسلامی فلاحی ریاست ہمیشہ اپنی عوام کے سامنے جوابدہ ہوتی ہے۔

سوال نمبر ۳ : پاکستان کے کوئی چار قومی مقاصد تحریر کیجئے۔

جواب : پاکستان کے قومی مقاصد مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) اسلامی تعلیمات اور جمہوریت کے اصولوں کے مطابق ایک اسلامی معاشرے کے قیام سب سے اہم قومی مقصد ہے۔

(۲) مساوات، سماجی انصاف، باہمی عزت واحترام اور تعاون کے اصولوں پر مبنی معاشرے کا قیام پاکستان کا ایک اہم قومی مقصد ہے۔

(۳) ملک کو درپیش اندرونی اور بیرونی خطرات سے محفوظ رکھنا حکومت اور عوام کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

(۴) مسلم ممالک سے قومی اتحاد اور قومی یکجہتی کو اسلامی بنیادوں پر استوار کرنا بھی پاکستان کا قومی مقصد ہے۔

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

سوال نمبر ۴ : مسلسل تعمیری کاوشوں کو پاکستان میں جاری رکھنے کے لئے کوئی چار اقدامات تحریر کیجئے۔

جواب : مسلسل تعمیری کاوشوں کو پاکستان میں جاری رکھنے کے لئے اقدامات مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) قوم میں قومی مقاصد کا شعور اور آگہی پیدا کی جائے۔

(۲) لوگوں کو محنت کی عظمت سے واقفیت دلائی جائے۔

(۳) ملک میں فنی اور پیشہ ورانہ تعلیم کو زیادہ فروغ دیا جائے۔

(۴) ملک میں معاشی ترقی کے منصوبوں کو مکمل کرنے اور نئے منصوبے بنانے کے رجحان کو فروغ دیا جائے۔

سوال نمبر ۵ : پاکستان میں خوراک کی خود کفالت کے لئے حکومت کے چار اقدامات تحریر کیجئے۔

جواب : پاکستان میں خوراک کی خود کفالت کے لئے حکومت کے اقدامات مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) حکومت کی طرف سے ملک میں کئی زرعی اصلاحات نافذ کی گئیں جن کے ذریعے چھوٹے کسانوں کے حقوق کا تحفظ کیا گیا ہے۔

(۲) پنج سالہ ترقیاتی منصوبوں میں زرعی شعبے کی ترقی اور فروغ کے لئے خطیر سرمایہ مہیا کر کے زراعت پر توجہ دی گئی ہے۔

(۳) بندوں کی تعمیر اور چند نئے علاقوں میں آبی نہروں کی تعمیر کے ذریعے آبی وسائل کو وسعت دی گئی ہے۔

(۴) زرعی ترقیاتی بینک اور امداد باہمی کی کئی انجمنیں قائم کی گئیں ہیں تاکہ کاشتکاروں کو قرضے دیئے جا سکیں۔

سوال نمبر ۶ : پاکستان میں غذائی خود کفالت یا زرعی پیداواروں میں اضافے سے حاصل ہونے والے چار فوائد تحریر کیجئے۔

جواب : پاکستان میں غذائی خود کفالت یا زرعی پیداواروں میں اضافے سے حاصل ہونے والے فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) ملک مین قیمتی زرمبادلہ بچایا جا سکتا ہے جو غذائی اجناس کی درآمد پر خرچ ہوتا ہے۔

(۲) مزید صنعتوں کے قیام سے ملک کی پیداوار میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔

(۳) عوام کو روزگار کی فراہمی کو ممکن بنا کر غربت کا خاتمہ کیا جا سکتا ہے۔

(۴) بیرونی قرضہ جات کے بوجھ کو غذائی خود کفالت اور زرعی پیداوار میں اضافہ سے کم کیا جا سکتا ہے۔

سوال نمبر ۷ : تعلیم عامہ کے لئے حکومت کی طرف سے کئے گئے چار اقدامات تحریر کیجئے۔

جواب : تعلیم عامہ کے لئے حکومت کی طرف سے کئے گئے اقدامات مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) تعلیم کے میدان میں خاص اصلاحات نافذ کی گئی ہیں۔ جن کا مقصد ایسا تعلیمی نظام متعارف کرانا ہے جو نظریاتی مملکت کی ضروریات کو پورا کرتا ہو۔

(۲) اسلامیات اور مطالعہ پاکستان کی تعلیم کو لازمی نصاب کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔

(۳) ایسے اقدامات کئے گئے ہیں جن سے تعلیم میں تجارت کے رجحان کی حوصلہ شکنی ہوتی ہو۔

(۴) اساتذہ کے لئے ملازمت کے حالات کار اور ملازمت کا ڈھانچہ بہتر بنایا گیا ہے۔

WWW.USMANWEB.COM

سوال نمبر ۸ : مساوات پسند معاشرے پر چار جملے تحریر کیجئے۔ معاشرتی انصاف پر مبنی معاشرے پر چار جملے لکھئے۔

جواب : مساوات پسند معاشرے کا مختصر خاکہ مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) ایسا معاشرہ جو افراد کے مساوی و یکساں حقوق اور سب کے لئے یکساں مواقع کے اصولوں پر قائم ہوتا ہے مساوات پسند معاشرہ کہلاتا ہے۔

(۲) ایسے معاشرہ میں افراد کے تمام بنیادی حقوق کو تحفظ حاصل ہوتا ہے۔

(۳) ایسے معاشرے میں عوام کو حق ملکیت، جائیداد، آزادانہ سوچ فکر، روزگار اختیار کرنے کا حق رائے دہی کی ضمانت دی جاتی ہے۔

(۴) ایسے معاشرے میں افراد کے درمیان محبت، الفت اور تعاون کے جذبات کو فروغ ملتا ہے۔

سوال نمبر ۹ : عالمی بھائی چارے اور امن پر چار جملے تحریر کیجئے۔ عالمی بھائی چارے اور امن کی اہمیت پر چار جملے لکھئے۔ عالمی بھائی چارے کی ضرورت پر چار جملے لکھئے۔

جواب : عالمی بھائی چارے اور امن کی اہمیت مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) عالمی بھائی چارے اور امن اقوام عالم کے درمیان تعاون کو فروغ دیتا ہے۔

(۲) عالمی بھائی چارے اور امن کی بدولت دنیا میں سائنس اور ٹیکنالوجی انسانی فلاح وبہبود کے لئے استعمال کرنے میں مدد ملتی ہے۔

(۳) عالمی بھائی چارے اور امن کے ذریعے دنیا کے وسائل کو کام میں لایا جا سکتا ہے۔

(۴) عالمی بھائی چارے اور امن کی بدولت دنیا کے کسی حصے پر کسی مصیبت کے وقت دنیا اس مصیبت کے حل کے لئے شریک ہو جاتی ہے۔

سوال نمبر ۱۰ : عالمی بھائی چارے اور امن کے لئے پاکستان کا کردار چار جملے لکھئے۔

جواب : عالمی بھائی چارے اور امن کے لئے پاکستان کا کردار مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) پاکستان کی ہمیشہ سے یہ خواہش رہی ہے کہ دنیا کے تمام ممالک سے خوشگوار تعلقات قائم کئے جائیں۔

(۲) پاکستان نے ہمیشہ امن کے لئے اقوام متحدہ کی کوششوں کی حمایت کی ہے۔

(۳) پاکستان نے ہمیشہ دہشت گردی اور تشدد کی سیاست کی مخالفت کی ہے۔

(۴) پاکسان ایسی کئی عالمی تنظیموں کا رکن ہے جو بھائی چارے اور امن کے فروغ کے لئے کوشاں ہیں۔

سوال نمبر ۱۱ : حکومت نے پاکستان میں وسائل کی متناسب اور عادلانہ تقسیم کے لئے جو اقدامات کئے ہیں ان میں چار اقدامات تحریر کیجئے۔

جواب : وسائل کی متناسب اور عادلانہ تقسیم کے لئے حکومت کے اقدامات مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) تعلیم، صحت اور سماجی بہبود کے ادارے پورے ملک میں قائم کئے جارہے ہیں۔

(۲) مستحق طلباء کے لئے وظائف اور مالی امداد کا ملک گیر سطح پر انتظام کیا گیا ہے۔

WWW.USMANWEB.COM

(۳) پسماندہ علاقوں میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لئے صنعتیں قائم کی جارہی ہیں۔

(۴) گھریلو صنعتوں اور دستکاریوں کی سرپرستی اور حوصلہ افزائی کی جارہی ہے تاکہ لوگوں کو مقامی سطح پر روزگار مل سکے۔

سوال نمبر ۱۲: فلاحی مملکت میں فرد کا کردار پر چار جملے تحریر کیجئے۔

جواب: فلاحی مملکت میں فرد کا کردار مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) ہر فرد کا یہ فرض ہے کہ وہ ریاست کا وفادار ہے اور آزمائش کے وقت قربانی کے لئے تیار ہے۔

(۲) ہر شہری کا فرض ہے کہ وہ اپنے ہم وطنوں کے حقوق کا احترام کرے اور ان کے جان، مال اور عزت و آبرو کی حفاظت کرے۔

(۳) ہر فرد کی ذمہ داری ہے کہ مفادات عامہ کی جو سہولتیں مثلاً بجلی، گیس، ٹیلیفون، آب رسانی، پبلک پارک، ذرائع نقل و حمل وغیرہ حکومت فراہم کرتی ہے ان کا ناجائز استعمال نہ کرے۔

(۴) فلاحی مملکت میں ہر شہری کی یہ ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ انفرادی اور اجتماعی طور پر فلاحی سرگرمیوں میں حصہ لے۔

سوال نمبر ۱۳: پاکستان میں جاری فلاح و بہبود کے پروگراموں کے نام تحریر کیجئے۔

جواب: پاکستان میں جاری فلاح و بہبود کے پروگراموں کے نام مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) خواتین کے لئے انڈسٹری ہوم کا قیام

(۲) مراکز صحت

(۳) گونگوں اور بہروں کے لئے تعلیمی اداروں کا قیام

(۴) جسمانی طور پر معذور افراد کے لئے تربیتی مراکز کا قیام

(۵) عوام کے لئے تفریحی مقامات

(۶) انسداد گداگری کے مراکز کا قیام

سوال نمبر ۱۴: کسی ریاست میں مسلسل تعمیری کاوشوں کی ضرورت کیوں ہوتی ہے؟ چار جملوں میں بیان کیجئے۔

جواب: کسی ریاست میں مسلسل تعمیری کاوشوں کی ضرورت مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) مسلسل تعمیری کوششوں کے معنی ایسے مثبت اور تعمیری اقدام ہیں جن کا تسلسل ایک ریاست کو خود انحصاری کی منزل تک پہنچا سکتا ہے۔

(۲) مسلسل تعمیری کاوشوں کی بدولت ہی ایک ریاست کو غیر ملکی تسلط اور برتری سے نجات ملتی ہے۔

(۳) ایسی قوم جو ترقی کرنے کا عزم رکھتی ہے وہ اپنے موجودہ وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے مسلسل ترقی کی کوششوں کو جاری رکھتی ہے۔

(۴) مسلسل تعمیر کاوشوں کا عمل ایک مسلسل اور مستقل عمل ہے جو ایک ریاست کا استحکام بخشتا ہے۔

WWW.USMANWEB.COM

سوال نمبر ۱۵:   اسلامی معاشرے کا قیام ہی پاکستان کا اہم قومی فریضہ ہے۔ قائد اعظم کے فرمان کے مطابق بیان کیجئے۔

جواب: پاکستان میں اسلامی تعلیمات اور جمہوریت کے اصولوں کے مطابق ایک اسلامی معاشرہ کا قیام ہی سب سے اہم قومی مقصد ہے۔ قائد اعظم نے فرمایا تھا کہ تخلیق پاکستان کا مقصد صرف ایک قطعہ اراضی حاصل کرنا نہیں تھا بلکہ اس بنیادی مقصد ایک ایسی تجربہ گاہ کا قیام تھا جہاں اہم اسلامی اصولوں کو بروئے کار لا سکیں۔ اس لئے ہر پاکستانی کا فرض ہے کہ وہ ایسی تمام کاوشوں میں شریک ہو جن کا مقصد ایسا ماحول پیدا کرنا ہو جس میں لوگ انفرادی اور اجتماعی طور پر اپنی زندگیاں اسلامی اصولوں کے مطابق بسر کر سکیں۔

FOR MORE NOTES, MCQS, ONLINE QUIZZES

WWW.USMANWEB.COM

All Classes Chapter Wise Notes

Punjab Boards | Sindh Boards | KPK Boards | Balochistan Boards

AJK Boards | Federal Boards

تمام کلاسز کے نوٹس، سابقہ پیپرز، گیس پیپرز، معروضی انشائیہ حل شدہ مشقیں وغیرہ اب آن لائن حاصل کریں

پنجاب بورڈز، فیڈرل بورڈز، سندھ بورڈز، بلوچستان بورڈز، خیبر پختونخواہ بورڈز، آزاد کشمیر بورڈز کے نوٹس فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

9th Class
Notes | Past Papers

10th Class
Notes | Past Papers

WWW.EASYMCQS.COM

WWW.EASYMCQS.COM

11th Class
Notes | Past Papers

12th Class
Notes | Past Papers

کسی بھی کلاس کے مکمل فوٹو کاپی پرنٹ نوٹس، سابقہ پیپرز
گھر بیٹھے حاصل کرنے کے لیے کال یا واٹس اپ کریں

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM